

# وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر

چھوڑا



- ✎ Lesley Koyi, Ursula Nafula
- ✑ Brian Wambi
- ☞ Samrina Sana
- 💬 urdu
- 🔊 nivå 3

یرے گاون کا چھوٹا سا بس سٹاپ لوگوں اور بھری ہوئی بسوں میں  
مصروف تھا۔ نین پر رکھنے کے لیے اور بعض سامان موجود  
تھا۔ کئی کڑاں جگہوں کا نام چلا کر بتا رہے تھے کہ بسیں کہاں جا  
رہی ہیں۔



شہر! شہر! مغرب کی جانب! میں نے ایک کمڈکٹر کو چلا تے  
ہو آئے سُنا۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی تھی۔



شہر کی بس تقریباً جھر چکی تھی لیکن مزید لوگ اندر جانے کے لیے ایک دوسرے کو دھکا دے رہے تھے۔ کچھ لوگوں نے اپنا سامان بس کے نیچے رکھا باقیوں نے اپنا سامان اندر بٹے خاؤں میں رکھ دیا۔



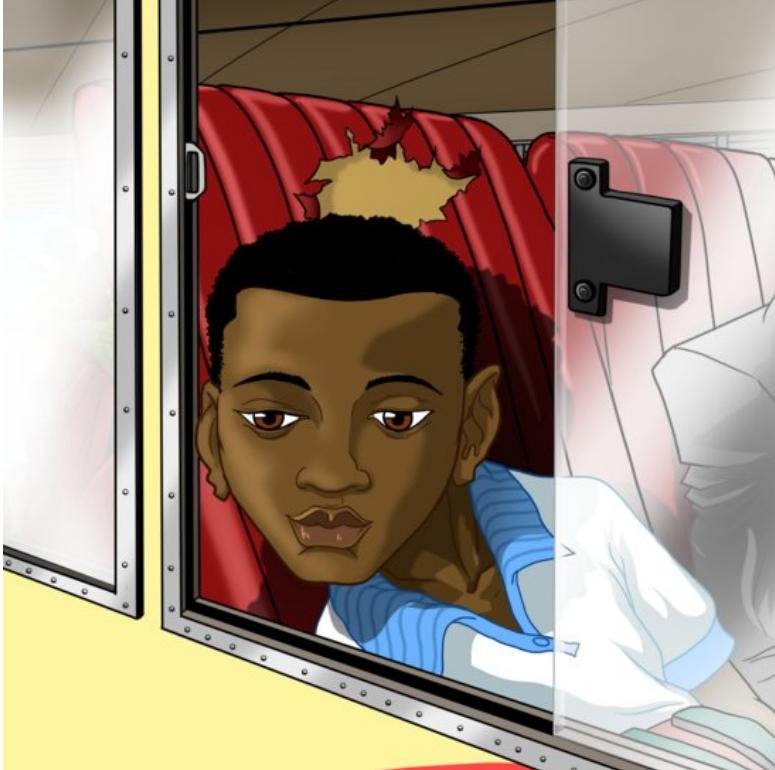


نہے مسافروں نے اپنے ٹکٹ ہاتھوں میں دبا آئے اور بھری ہوتی بس کا کوئی خالی کونا اپنے لیے ڈھونڈ نے لگے جہاں وہ یہ سکیں۔ عورتوں اور چھوٹے بچوں نے انہیں لمبے سفر کے لیے سکون پہچایا۔



میں آگے جا کر ایک کھڑکی کے پاس یہ ٹھا۔ یہ رے آگے یہ ٹھے  
آدمی نے سبز رنگ کا ایک پلاسٹک کا تھیلہ اپنے ہاتھوں میں دبار کھا  
تھا۔ اُس نے پرا نے جو تے پہنے تھے، ایک پھٹا ہوا  
کوٹ اور وہ کافی پریستان دکھائی دے رہا تھا۔

میں نے بس سے باہر دیکھا اور جھٹے اس بات کا احساس ہوا کہ  
میں اپنا گاؤں چھوڑ کر جا رہا ہوں، وہ جگہ جہاں میں بڑا ہوا۔ میں ایک  
بڑے شہر جا رہا تھا۔





سامان مکمل ہو چکا تھا اور مسافروں نے اپنی اپنی جگہ اے لی تھیں۔ سامان پہنچنے والے بھی بھی دھکا دے کر بس کے اندر اپنا سامان پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی چلا رہا تھا جو چیز اُس کے پاس پہنچنے کے لیے موجود تھی۔ اُن کے العاظی میرے لیے مزاحیہ تھے۔

چند مسافروں نے مسٹر ووب خریدے باقیوں نے کھا نے والی  
چیزیں اور انہیں چبانا شروع ہو گئے۔ وہ لوگ جن کے پاس میری  
طرح پیسہ نہیں تھا صرف دیکھتے رہے۔



یہ سرگرمیاں بس کے مسلسل ہارن کی وجہ سے متاثر ہو رہی تھیں لیکن یہ ایک نسٹانی جسی تھی کہ ہم جانے کے لیے تیار ہیں۔ کئی کھر سامان پہنے والوں پر بہت زور سے چلا�ا کہ وہ باہر چلے جائیں۔



سامان پہنے والے ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے بس سے باہر نکلے۔ کچھ نے مسافروں کو بعتایا دیا جبکہ باقیوں نے آخری وقت میں اپنی چیزیں پہنے کی کوشش کی۔





جیسے ہی بس، بس سماں پ سے نکلی میں نے کھڑکی سے باہر جھانکا، میں نے سوچا کہ کیا کہمی میں دوبارہ گاؤں واپس آپاون گا۔

سفر کے دوران، بس کے اندر گرمی کی شدت اور بڑھ گئی۔ میں نے نہیں کی امید کرتے ہو تے اپنی آنکھوں کو بند کر لیا۔



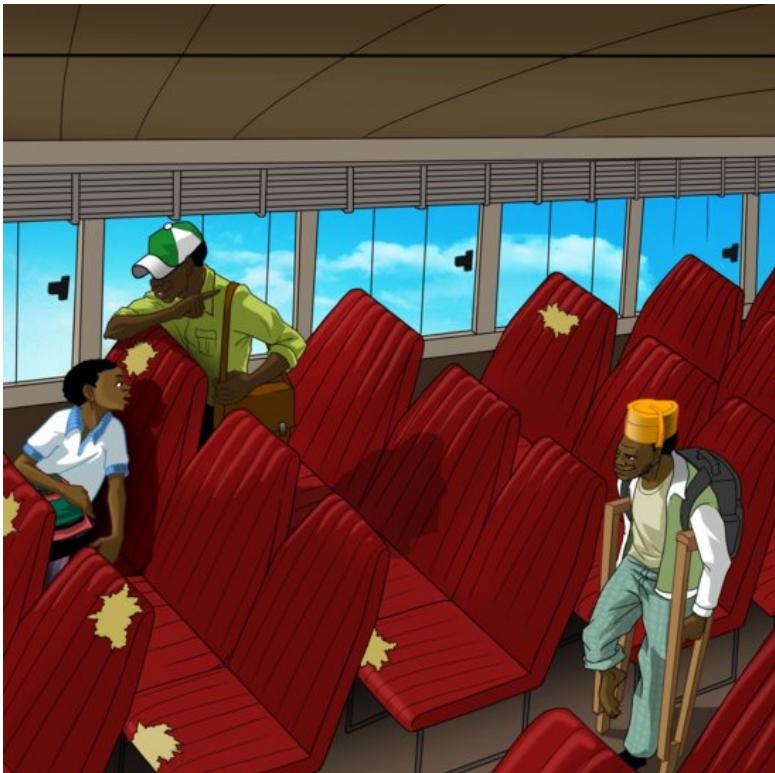
لیکن یہ ادمان گھر کی طرف جھکا۔ کیا یہی ماں حفظ ہوگی؟ کیا یہ رے خرگوش کوئی پسہ لا سکیں گے؟ کیا یہ بھائی یہ رے چھوٹے پدوں کو پانی دے گا؟



راستے میں، میں نے اُس جگہ کا نام یاد کیا جہاں بڑے شہر میں  
یرے پچاہتے ہیں۔ میں ابھی بھی اُس سے بُڑھرا رہا تھا جب میری آنکھ  
لگئی۔



نگھنوں بعد میں گاون کے لیے واپس جانے والی لگائی گئی  
آوازوں کے شور سے نیند سے بیدار ہوا۔ میں نے اپنا چھوٹا  
سا بیگ دوچا اور بس سے باہر چھلانگ لگادی۔



واپس جا نے والی بس تیزی سے بھر رہی تھی۔ جلد ہی وہ مسٹر  
کاراسٹہ اختیار کر لے گی۔ میرے لیے اب سب سے ضروری  
کام اپنے چاکے گھر کو ڈھونڈنا تھا۔





# Barnebøker for Norge

[barneboker.no](http://barneboker.no)

وہ دن جب میں نے شہر کے لیے کھڑا چھوڑا

Skrevet av: Lesley Koyi, Ursula Nafula

Illustrert av: Brian Wambi

Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreført av Barnebøker for Norge ([barneboker.no](http://barneboker.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons  
[Navngivelse 4.0 Internasjonal Lisens](#).